بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ
الفضل
قادیان
یوم پنجشنبہ

جلد ۳۳ | ۲۶ ماہ وفا ۱۳۲۴ ہش | ۱۵ شعبان سنہ ۱۳۶۴ھ | ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۷۲

3509 Ch. Fazl Ahmad Sb. A.D. 9 of Schools B.A.B.T. Block No. 16 SARGODHA Distt. Shahpur

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۵ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج پونے آٹھ بجے شام کی اطلاع بذریعہ فون موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضل خدا بہتر ہے۔ فالحمد للہ

اہل بیت اور خدام بخیر و عافیت ہیں۔

قادیان ۲۵ ماہ وفا۔ مکرم جناب سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کو کئی دن سے ہائی بلڈ پریشر کی تکلیف تھی۔ آج صبح غشی کے دورہ کے ساتھ ناک سے بہت سا خون بہہ پڑا۔ احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔

روزنامہ الفضل قادیان ۔۔۔ ۱۵ شعبان ۱۳۶۴ھ

یورپ میں طلاق کی کثرت

(از ایڈیٹر)

اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ کہ لنڈن میں طلاق کے ایک نہایت اہم مقدمہ میں عدالت نے جو فیصلہ دیا ہے۔ اسے تعجب اور حیرت کے ساتھ سنا گیا ہے۔ کیونکہ اس میں ایک عورت کو جو ۱۴ سال سے ایک شخص کی بیوی تھی ایک نئی وجہ کی بناء پر طلاق دلائی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس مثال کا سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں شادیوں پر اثر پڑیگا۔ اس عورت نے اپنی درخواست میں یہ وجہ بیان کی تھی۔ کہ وہ اولاد پیدا کرنے کی خواہشمند ہے۔ لیکن اس کا خاوند اولاد نہ ہونے کے لئے مختلف طریقے اختیار کرتا رہتا ہے۔ وکلاء کا خیال ہے کہ اس فیصلہ نے قانون طلاق کا رخ ہی بدل کر رکھ دیا ہے۔ یہ اپنی قسم کا پہلا مقدمہ ہے۔ اب جو کوئی شادی شدہ جوڑا طلاق حاصل کرنا چاہے گا۔ اس کا ایک فرد یہ بہانہ پیش کرتے ہوئے کہ دوسرا فریق ضبط تولید کے لئے مصنوعی طریق اختیار کرتا ہے طلاق حاصل کرلے گا۔ اور قدرتی طور پر اس سے بہت برائیاں پیدا ہونگی۔

عیسائی دنیا کو اس قسم کی مشکلات پیش آنے کی اصل وجہ یہ ہے۔ کہ عیسائیت نے طلاق کے متعلق کوئی مفصل اور مکمل ضابطہ تجویز نہیں کیا۔ اور وہ صرف یہ کہہ کر خاموش ہوگئی ہے۔ کہ "کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے۔ اُسے طلاق نامہ لکھدے۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں۔ کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑے۔ تو وہ اس سے زنا کراتا ہے۔ اور جو کوئی اس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے۔ وہ زنا کرتا ہے۔" (متی ۵ ۳۱، ۳۲)

لیکن جب عیسائی اس غیر قدرتی حد بندی کو توڑنے پر مجبور ہوگئے۔ تو انہوں نے طلاق کے لئے وجوہ خود تجویز کرلیں۔ اور آئے دن ان میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ جیسا کہ مذکورہ بالا مقدمہ کی روئیداد سے بھی ظاہر ہے۔ چونکہ ایسی وجوہ نقائص اور کمزوریوں سے منزہ نہیں ہوسکتیں۔ اس لئے معاشرتی اور اہلی زندگی کے لئے سخت نقصان رساں ثابت ہوتی ہیں۔

اسلام نے اس بارہ میں کیا ہی مکمل ضابطہ تجویز کیا ہے۔ کہ اگر مرد یا عورت میں سے کوئی ایک باوجود بار بار سمجھانے اور آپس میں صلح و آشتی کے ساتھ رہنے کے مواقع ملنے کے یہی کہے۔ کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ رہ کر امن کی زندگی بسر نہیں کرسکتے۔ تو ان کی علیحدگی منظور کرلی جائے۔ اس کے لئے نہ تو نئی نئی وجوہ تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ اور نہ مرد و عورت کے لئے طلاق حاصل کرنے کی خاطر جھوٹے بہانے بنانے کی حاجت۔ مگر دیگر مذاہب نے اس صاف اور سیدھی بات میں الجھنیں پیدا کرکے اپنے لئے ایسی مشکلات کھڑی کرلی ہیں۔ جو اور کئی خرابیوں کا موجب بن رہی ہیں

دراصل اسلام کے سوا اور کسی مذہب نے شادی کے ذریعہ مرد و عورت کی مشترکہ زندگی کی غرض و غایت ہی واضح نہیں کی۔ اس لئے ان میں علیحدگی بھی کئی قسم کی پیچیدگیوں کا موجب بن جاتی ہے۔ اسلام نے مرد و عورت کی شادی کی ایک بہت بڑی غرض یہ بیان کی ہے۔ کہ ھن لباس لکم و انتم لباس لھن کہ مرد ہر طرح عورت کی عزت و آبرو اور اس کے آرام و آسائش کا ذمہ وار ہے۔ اور عورت ہر طرح مرد کی عزت و آبرو اور اس کے آرام و آسائش کی ذمہ وار۔ جب تک دونوں طرف سے یہ غرض پوری ہوتی رہے مرد و عورت کی زندگی بڑے آرام اور سکون کے ساتھ گزرتی جاتی ہے۔ لیکن جب کسی فریق کی طرف سے اس غرض کو پورا کرنے میں کوتاہی کی جائے۔ تو کشمکش اور بدمزگی کا پیدا ہو جانا لازمی ہے۔ اور پھر اگر باوجود انتہائی کوشش کے بدمزگی پیدا کرنے کی وجہ دور نہ کی جاسکے۔ تو ضروری ہے۔ کہ مرد و عورت علیحدگی اختیار کرلیں۔ کیونکہ ان کی شادی کی جو غرض تھی۔ اس کا پورا ہونا ممکن نہیں رہتا۔

اسی طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے شادی کی غرض یہ بیان فرمائی ہے۔ کہ تزوجوا الودود الولود یعنی محبت کرنے والی اور اولاد پیدا کرنے والی عورتوں سے شادی کرو۔ چونکہ یورپ ان دونوں اغراض کو پس پشت ڈالتا جارہا ہے۔ اس لئے وہاں کثرت سے طلاق حاصل کرنے کا رواج ہو رہا ہے۔ اور ذرا ذرا سی بات پر طلاق حاصل کرلی جاتی ہے۔ اگر انہی اغراض کے پیش نظر شادیاں کی جائیں۔ جو اسلام نے بیان کی ہیں۔ تو طلاقوں کی بھرمار میں یقیناً بہت کمی واقع ہو جاتی۔ اور یورپ کی اہلی زندگی موجودہ حالت کی نسبت بہت اچھی صورت اختیار کرلیتی۔

اس موقعہ پر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ عام مسلمان بھی اسلامی تعلیمات سے ناواقف ہونے کی وجہ سے طلاق کے متعلق افراط و تفریط کے پہلو اختیار کئے ہوئے ہیں۔ بعض لوگ جو ان قوموں میں سے مسلمان ہوئے جن میں طلاق کا رواج نہیں کسی حالت میں بھی طلاق دینے آمادہ نہیں ہوتے اور بے چاری عورتوں کی زندگی تباہ کرنے اور انہیں زندگی اور موت کے درمیان لٹکائے رکھنے کے مجرم بنتے ہیں۔ اور بعض لوگوں کی یہ حالت ہے۔ کہ ذرا ذرا سی بات پر طلاق دے دیتے ہیں۔ حالانکہ اسلام نے ان دونوں طریقوں کو سخت ناپسند کیا ہے۔ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے ابغض الحلال الطلاق۔ کہ طلاق حلال چیزوں میں سے سب سے بری چیز ہے۔ یعنی طلاق حلال تو ہے۔ لیکن جب تک مجبوری کی انتہائی صورت نہ پیدا ہو جائے۔ اس پر عمل نہیں کرنا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں ایسا ہی کیا جاتا ہے۔

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں ...

ایڈیٹر — غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے قادیان کی والدہ صاحبہ بہت بیمار ہیں۔ (۲) فضل محمد خان صاحب بستی بزدار ڈیرہ غازیخان پر ایک مقدمہ دائر ہے۔ (۳) ملک عبدالعزیز صاحب سادھ آشوب چشم کی وجہ سے بیمار ہیں۔ (۴) ملک مہردار صاحب متھرا چھاؤنی کاروبار میں ترقی کے خواہاں ہیں (۵) عبدالقدیر صاحب ملک محاذ جنگ پر ہیں اور ترقی کے خواہشمند ہیں۔ (۶) چودہری نذیر احمد صاحب باجوہ وکیل سیالکوٹ کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۷) مولوی نورالدین صاحب گوئیکی گجرات کا لڑکا عبدالسلام محاذ جنگ پر ہے۔ (۸) مبارکہ بیگم صاحبہ بنت خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم ڈیرہ دون بیمار رہے۔ (۹) غلام محمد صاحب حجام کٹنی سی۔ پی میں بیمار ہیں۔ (۱۰) عبدالوحید صاحب سلیم امرتسر محکمانہ ترقی کے خواہاں ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا کریں۔

ولادت (۱) میرے لڑکے ڈاکٹر محمد بشیر خان ڈینٹل سرجن کو ۲۰ ماہ وفا ۱۳۲۴ ہش اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نام محمد نصیر رکھا۔ بچہ اور اسکی والدہ لائلپور کے شفاخانہ میں ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔ غلام محمد رضا بہادر) پنشنر قادیان۔ (۲) ۱۹ جولائی ۱۹۴۵ء میرے گھر لڑکی تولد ہوئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نام نصیرہ رکھا۔ نیز میرے چھوٹے بھائی بشیر احمد صاحب ساکن سنور ریاست پٹیالہ کے گھر ۲۹ جون ۱۹۴۵ء کو لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نام شریف احمد تجویز فرمایا۔ احباب دعا کریں۔ نور احمد سنوری قادیان۔ (۳) ۱۹ جولائی اللہ تعالیٰ نے مجھے لڑکا عطا کیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ خاکسار حکیم فتح محمد فیض اللہ چک

اعلان نکاح ۱۵/ ۷ / ۴۵ کو حضرت مولوی شیر علی صاحب نے مسجد مبارک میں بابو داؤد احمد صاحب ٹکٹ کلکٹر جنیاب آباد کا نکاح ایک ہزار روپیہ مہر پر مسعودہ خاتون بنت چوہدری فیروز الدین صاحب مرحوم دارالرحمت قادیان سے پڑھا۔ احباب دعا کریں خدا تعالیٰ مبارک کرے۔ نور محمد قادیان

سپاس تعزیت جن دوستوں نے مجھے میرے بڑے بھائی حافظ محمد الدین صاحب ہاشمی کی وفات پر ہمدردی کے خطوط لکھے ہیں۔ میں ان کو فرداً فرداً جواب نہیں دے سکا۔ بذریعہ الفضل ان کی ہمدردی کے شکریہ کا اظہار کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس ہمدردی کا اجر دے۔ سید علی ہیڈ ماسٹر لوئر ۱۱۶ ضلع شیخوپورہ۔

اعلان بیعت میرے ایک عزیز چوہدری عنایت اللہ صاحب ہنس ساکنہ آلو وال ڈاکخانہ کوٹ صدو کھرا ضلع گورداسپور ۲۰/ ۷ / ۴۵ بروز جمعہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ احباب ان کی استقامت کیلئے دعا فرمائیں۔ محمد سعید اللہ ہنس قادیان

آپ ہماری کس طرح مدد کر سکتے ہیں

۱۔ آپ کس طرح معمولی سا کام کر کے زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔

۲۔ چھوٹی چھوٹی باتیں بعض دفعہ بڑے نتائج پیدا کر دیتی ہیں۔

۳۔ اصل ثواب بنیاد رکھنے والوں کو ہی ملتا ہے۔ پس احباب کرام سے درخواست ہے۔ کہ نظارت ہذا کو ایسے نیک فطرت احباب کے پتے تحریر کریں جنہیں ہم لٹریچر۔ ٹریکٹ بھجوا سکیں۔ اور جن سے تبلیغی خط و کتابت کر سکیں۔ (۵) آپکا صرف نام و پتہ لکھ دینا بہتوں کی ہدایت کا موجب ہو سکتا ہے۔ صرف پتے اور نام بھیجکر نظارت ہذا کی امداد کریں (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

جوانان احمدیت

جوانانِ جماعت وقت ہے تیار ہو جاؤ
صفِ باطل الٹ دو تیغ جوہر دار ہو جاؤ
وہ دیکھو! دہریت کا ایک سیلاب عظیم آیا
اٹھو اِن ڈوبنے والوں کے تم غمخوار ہو جاؤ
بہت لڑ بھڑ کے آخر جنگ سے گھبرا گئی دنیا

یہ بے ہوشی یہ غفلت تا کجا بیدار ہو جاؤ
مجالس دو کفر کا منہ برق آتشبار ہو جاؤ
وہ دیکھو! اپنی لہروں میں ہی کس کس کو بہا لایا
اٹھو اور ان کے آگے آہنی دیوار ہو جاؤ
پریشاں ہو گئی اُکتا گئی تنگ آ گئی دنیا

تم اس کے مونس و ہمدم ہو غمخوار ہو جاؤ
برائے کوشش امن و اماں تیار ہو جاؤ

محاسبہ

ہر جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ اور سیکرٹری مال تحریک جدید اس بات کا محاسبہ کریں۔ کہ تحریک جدید دفتر اول کے گیارہویں سال۔ دفتر دوم کے سال اول۔ ترجمۃ القرآن اور غلہ فنڈ کا جس قدر روپیہ آپ کی جماعت میں جمع ہو چکا ہے۔ وہ مرکز میں ارسال کر دیا گیا ہے یا نہیں۔ تا ۳۱ جولائی تک مرکز میں داخل ہو جائے۔ اور دینے والوں کے نام حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش ہو جائیں۔ (فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

جناب مرزا عزیز احمد صاحب کا تقرر تحقیقاتی کمیشن میں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جناب مرزا عزیز احمد صاحب ایم اے پی۔ سی۔ ایس ریٹائرڈ کو تحقیقاتی کمیشن کا ممبر مقرر فرمایا ہے۔ مرزا صاحب موصوف دیر تک گورنمنٹ آف انڈیا کے دفاتر میں کام کرنے کے علاوہ حال ہی میں مجسٹریٹ درجہ اول کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ ان کے علم و فضل اور لمبے تجربہ کی وجہ سے صدر انجمن کو انشاء اللہ ضرور فائدہ پہنچیگا۔ اور کمشن کو اپنا کام کرنے میں بڑی مدد ملیگی۔ ان کی بھی خوش قسمتی ہے۔ کہ ان کو دین کا کام کرنے کا موقعہ مل گیا۔ خاکسار عبدالحمید سیکرٹری تحقیقاتی کمشن

سالانہ اجتماع سال ہشتم

قومی اجتماع قومی زندگی کے اظہار کی غرض سے ہوتے ہیں۔ خدام الاحمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت میں ایک زندہ تنظیم ہے۔ اس کا سالانہ اجتماع اسکی اجتماعی تربیت کی غرض سے ہے جو اسکی اجتماعی زندگی کو زیادہ سے زیادہ لمبے عرصہ تک جاری رکھنے کے لئے انتہائی طور پر ضروری ہے۔ قائدین و زعماء حضرات کو اور ان کی وساطت سے تمام خدام کو اس حقیقت کا احساس ہونا لازمی ہے۔ اس احساس کا عملی ثبوت خدام کی اس اجتماع میں کثرت کے ساتھ شمولیت ہو سکتا ہے۔ ملک عطاء الرحمٰن مہتمم اشاعت سالانہ اجتماع

تبلیغی خط و کتابت کیلئے احباب جلد اپنے نام بھجوائیں

ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ جس جس طریق سے ممکن ہو تبلیغ کرے زبانی یا تحریری یا تقریری۔ ایسے احباب جو اردو یا انگریزی میں اچھی طرح مافی الضمیر ادا کر سکتے ہوں۔ اپنے نام دفتر ہذا میں بھجوائیں تا انہیں ایسے دوستوں کے پتے ارسال کئے جائیں۔ جنہیں وہ خط و کتابت کے ذریعے تبلیغ کر سکیں۔ مبارک ہیں۔ وہ جو اس سکیم کے ماتحت اپنا کچھ وقت روزانہ یا ہفتہ وار خرچ کر کے خدا کی رضاء کو حاصل کر سکیں۔ صرف ایک خط تبلیغی روزانہ لکھ دینا کچھ زیادہ وقت نہیں لیتا۔ لیکن درجہ بڑا ہے۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

تبلیغی خط و کتابت سنت انبیاء ہے

مبارک ہیں وہ جو اس سنت پر عمل کریں اور جلد از جلد اپنے نام اس خدمت دین کیلئے پیش کریں۔ نہ صرف اپنے نام تبلیغ کے لئے دیں بلکہ ایسے احباب کے پتے بھی تحریر کریں جن کو آپ خط نہ لکھ سکتے ہوں۔ ان کو ہم لٹریچر وغیرہ مہیا کرینگے۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

کل یوم وقار عمل ہے

انصار۔ خدام۔ اطفال ——— صبح آٹھ بجے سے قبل ——— مقام عمل پر تشریف لے آئیں
فصل عمر تجرباتی فارم نزد محلہ دارالسعۃ کی مجوزہ سڑک ——— (مہتمم وقار عمل)

95

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اسلام اور اشتراکیت

زمانہ حال کے علماء کی اسلام کے خلاف حرکات

علماء کہلانے والوں کا کام تو یہ تھا۔ کہ اسلام کی برتری اور افضلیت ہر جہت سے دنیا میں ثابت کرتے۔ اور بتاتے کہ اسلام ہی کامل مذہب ہے۔ جس میں ہر زمانہ کی ضروریات کے مطابق سامان پائے جاتے ہیں۔ جس کے ذریعہ انسان دین و دنیا میں سرخروئی حاصل کر کے فلاح دارین حاصل کر سکتا ہے مگر اس کے برعکس وہ ہر ایسی تحریک کی رو میں جو اسلام کے خلاف ہو۔ اور جس کی نسبت بدرجہا مفید اسلام نے پیش کی ہو۔ اس طرح بہہ جاتے ہیں۔ جس طرح نالے کے پانی کے آگے خس و خاشاک۔ اس کا مقابلہ کرنے کی بجائے یا اسلام میں اس سے بڑھ کر طریق کار بتانے کی بجائے ان کی کیفیت یہ ہو جاتی ہے۔ کہ ان کی ساری غیرت اسلامی کافور ہو جاتی ہے۔ اور وہ اس تحریک کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسلام کو ناقص مذہب اور اسلامی احکام کو ادنے درجہ کے قرار دینے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ اور کھلے طور پر اس تحریک کی فوقیت مان کر اخباروں میں اسلام کو بدنام کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ خواہ وہ تحریک دہریوں اور اسلام کے دشمنوں نے ہی کیوں نہ جاری کی ہو۔

کلکتہ کا اخبار "ہند" آجکل اس لحاظ سے خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ جس کے "مولانا" ایڈیٹر صاحب اشتراکیت کی اسی طرح حمایت اور تائید کر رہے ہیں۔ جس طرح یہاں ذکر کیا گیا ہے۔ ۲۷ جنوری ۱۹۴۵ء کے اخبار ہند میں "اسلام اور اشتراکیت" کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا گیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔

"بہت سے مسلمان اشتراکیت کی سب سے زیادہ مخالفت مذہب کی آڑ پکڑ کر کر رہے ہیں۔ مثلاً کہا جاتا ہے۔ کہ ہم اشتراکیت کو کیسے قبول کر سکتے ہیں۔ جبکہ اس کا بانی ایک دہریہ تھا۔ اور اس وقت بھی سٹالین خدا کا منکر ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ ان الٹی سیدھی باتوں کا مطلب کیا ہے۔ کہ ہر چیز کو مذہب کی عینک سے دیکھا جائے۔ اب یہ لوگ خود ہی سوچیں۔ کہ ہوائی جہاز کا استعمال کرنے والا کیا مسلمان تھا۔ یا ریل کا موجد خلفائے راشدین کے نقش قدم پر چلتا تھا۔ تو ہر شخص اس کی نادانی پر ہنسنے لگا۔ اب میں اشتراکیت کے مخالفوں سے دریافت کرتا ہوں۔ کہ وہ ریل یا ہوائی جہاز کیسے استعمال کر سکتے ہیں"۔

ہر وہ شخص جو اسلام کو خدا تعالے کی طرف سے سچا مذہب اور قرآن کریم کو خدا تعالے کا انسانی راہ نمائی کے لئے کامل کلام یقین کرتا ہے اس کے نزدیک نہایت ضروری ہے۔ کہ ہر چیز کو مذہب کی عینک سے دیکھے۔ اسی میں سعادت اور برکت ہے۔

"ہند" نے جو چیزیں بطور مثال پیش کی ہیں ان کے متعلق اول تو یہ گزارش ہے۔ کہ وہ چونکہ مذہب پر کسی رنگ میں اثر انداز نہیں۔ اس لئے خواہ ان کے موجد مسلمان نہیں تھے۔ ان کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن اشتراکیت کا تو براہ راست مذہب سے ٹکراؤ ہے۔ وہ مذہب کو ختم کر کے دہریت اور لامذہبیت کو فروغ دینا چاہتی ہے کیونکہ اس کے موجد مذہب کے دشمن اور دہریہ تھے۔ اور ہیں۔ اس لئے اس کے مقابلہ میں ریل اور ہوائی جہاز کی ایجاد کو پیش کرنا معقولیت سے دور ہے۔

پھر ایک سچے مسلمان کا دل ریل اور ہوائی جہاز کو دیکھ کر اسلام کی صداقت۔ اسلام نازل کرنے والے خدا کی محبت سے لبریز ہو جاتا ہے۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے بے اختیار اس کے مونہہ سے درود نکلتا ہے۔ کہ آج سے کئی سو سال قبل نئی نئی سواریوں کے ایجاد ہونے کی خبر دے دی گئی تھی۔ چنانچہ سورۃ نحل میں خدا تعالے فرماتا ہے۔ اے لوگو والخیل والبغال والحمیر لترکبوھا زینۃً ہم نے گھوڑے خچریں۔ گدھے۔ سواری کے لئے پیدا کئے ہیں۔ اور یہ زینت کے سامان ہیں مگر فقط یہی سواریاں نہیں۔ میں عالم الغیب خدا تمہیں خبر دیتا ہوں۔ کہ ویخلق ما لا تعلمون کہ ایسی ایسی سواریاں پیدا کروں گا۔ جن کا تم ابھی تصور بھی نہیں کر سکتے۔ اور جن کو تم جانتے ہی نہیں۔ اسی طرح سورۃ یٰسین میں آتا ہے۔ وآیۃ لھم انا حملنا ذریتھم فی الفلک المشحون و خلقنا لھم من مثلہ ما یرکبون کہ یہ ان کے لئے زبردست نشان ہے۔ کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتیوں میں سوار کیا۔ اور اس قسم کی اور سواریاں ہم پیدا کریں گے۔ جن میں لوگ آئندہ سواری کریں گے۔

غور فرمائیے یہ ریل ہوائی جہاز کیا ہیں یہ کرشمے ہیں اسی خدا کی قدرت کے جس نے آج سے کئی سو سال قبل نئی نئی سواریوں کے پیدا ہونے کی خبر دی تھی۔ اور یہ ثبوت ہیں قرآن کریم کے الہی کتاب اور اسلام کے کامل مذہب ہونے کے۔

اخبار "ہند" نے اشتراکیت کی حمایت میں مزید لکھا ہے۔ کہ "دوسرا اعتراض جو اشتراکیت پر ہے وہ یہ ہے۔ کہ وہ ذاتی ملکیت کو تسلیم نہیں کرتی۔ بلکہ سب لوگوں میں مشترک دیکھنا چاہتی ہے۔ ان لوگوں کا کہنا ہے۔ کہ ایسی صورت میں آدمی کی حیثیت مشین کے ایک پرزے کی طرح ہو جاتی ہے۔ جسے کوئی کام سونپ دیا گیا ہو۔ اور حکومت اس کی ضروریات پوری کرتی رہا کریگی۔ برخلاف اس کے اسلام ذاتی ملکیت کو مانتا ہے۔ اور ہر شخص کو حق دیتا ہے کہ جتنی بھی ترقی کر سکتا ہے کرے۔ ٹھیک ہے ہماری سوسائٹی کی بنیاد ہی خود غرضی پر رکھی گئی ہے۔ اور ہماری طبیعتیں تو ہمیشہ ہی ایسے ہی تماشوں کی عادی ہیں۔ جنکی زبانوں کو غریبوں کا خون لگ چکا ہے۔ وہ بھلا یہ کب برداشت کر سکتی ہیں۔ کہ انہیں بھی زندہ رہنے کا حق ملنا چاہیئے"۔

اس میں کیا شک ہے کہ اسلام نے ذاتی ملکیت کو مانا ہے۔ اور ہر ایک کو ترقی کا حق دیا ہے۔ مگر اس سے خود غرضی کا کیا تعلق۔ اسلام یہ بھی تو کہتا ہے۔ کہ اے انسان جو کچھ تو کماتا ہے۔ اور جو مال تیرے پاس موجود ہے۔ اس کا تو واحد مالک نہیں بلکہ وفی اموالھم حق للسائل والمحروم۔ کیا کامل تعلیم ہے۔ اور کیا عجیب اور بے مثال طریق سے مسلمانوں کو ترغیب دلائی اور تحریک کی ہے فرمایا وفی اموالھم یعنی مال تو بے شک تمہارے ہیں۔ مگر ان میں حق للسائل والمحروم دو قسم کی مخلوق کا حق ہے۔ ایک وہ جو خود مانگ سکتے ہیں۔ اور اپنی ضرورت اور حاجت پیش کر سکتے ہیں۔ اور دوسرے المحروم۔ جو ایسا نہیں کر سکتے پھر وہ بھی دو قسم کی ہیں۔ ایک وہ جو سوال کرنا پسند نہیں کرتے۔ لیکن ہیں حاجتمند اور ضرورتمند۔ انکی تلاش کر کے اپنے اموال سے انکو بھی حصہ دے جیسا کہ دوسری جگہ کہا یحسبھم الجاہل اغنیاء من التعفف ایسے لوگ ہیں جنکو ایک ناواقف انسان بوجہ انکے سوال سے بچنے کے غنی خیال کرتا ہے مگر وہ ہیں محتاج۔ پھر المحروم میں حیوانات اور دوسری مخلوق کی طرف اشارہ کیا۔ کہ نہ صرف انسانوں کا بلکہ میری دوسری مخلوق کا جسے گویائی کی طاقت حاصل نہیں تمہارے مالوں میں حق ہے پس اسلام نے تو نہ صرف غربا اور محتاجوں کی خدمت اور انکی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دولتمندوں کے اموال میں حق رکھا ہے۔ بلکہ وہ تو حیوانات کا بھی حق تسلیم کرتا ہے۔ کہ انکی خدمت کرنا بھی تمہارے لئے ضروری ہے۔

"ہند" نے آگے چلکر لکھا ہے۔ "ہاں اب سوال یہ ہے کہ جب اسلام نے بھی ایک ایسا انتظام پیش کیا ہے۔ جس کی وجہ سے دولت ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی۔ تو پھر مسلمان اشتراکیت کی طرف کیوں دوڑ رہے ہیں۔ جواب یہ ہے کہ آجکل لاکھوں روپیہ میں سے صرف چند سکے نکال دینے سے ملک کی ننانوے فیصدی کی آبادی کی روٹی کا مسئلہ حل نہیں ہو سکتا"۔ گویا اخبار ہند کے مولانا کے نزدیک اسلام نے چونکہ مسلمانوں کو اپنی دولت میں سے صرف چند سکے ہی نکال دینے کا حکم دیا ہے۔ اور ملک کی آبادی کی ننانوے فیصدی کی روٹی کا مسئلہ حل نہیں کیا۔ اسلئے مسلمان اشتراکیت کی طرف دوڑ رہے ہیں۔ کیونکہ اسکے لینن اور سٹالن نے جو دہریہ ہیں۔ اس مشکل کو حل کر دیا ہے۔ مطلب یہ کہ مولانا کے نزدیک اسلام کی تعلیم غرباء کے متعلق ناقص نامکمل اور ادنیٰ ہے۔ کیونکہ اس نے ان کے لئے صرف چند سکے نکالنے کا حکم دیا ہے۔ لیکن اگر مولوی صاحب قرآن کریم کا مطالعہ کرتے۔ احادیث کو دیکھتے۔ اسلامی تاریخ کو پڑھتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نمونہ کو مدنظر رکھتے۔ صحابہ کرام کی بے مثال قربانیوں اور ایثار کو جو اسلام کی تعلیم سے متاثر ہو کر اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو دیکھ کر انہوں نے مالی اور جانی رنگ میں کیں۔ تو ہرگز ایسی غلط بے بنیاد باتیں نہ کہتے۔

معلوم ہوتا ہے مولانا کے مدنظر صرف زکوٰۃ کا مسئلہ ہی رہا۔ جس کی طرف اسلام نے توجہ دلائی ہے۔ اور جسے فرض قرار دیا ہے۔ باقی غرباء کی محبت اور ان کی ضرورتوں کا احساس پیدا کر دینے والی اسلام کی تعلیم اور قرآن کریم کی تحریکات کو انہوں نے بالکل نظر انداز کر دیا۔ پھر غرباء اور محتاجوں اور یتامیٰ اور مساکین اور بیوگان اور دکھیا لوگوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو انہوں نے پس پشت ڈال دیا۔ زکوٰۃ تو سال میں ایک دفعہ فرض ہے۔ اور وہ بھی صاحب نصاب اشخاص پر مگر اسلام کی تعلیم سے متاثر ہو کر اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فداہ ابی وامی ونفسی کے کامل بلکہ اکمل نمونہ کو دیکھ کر صحابہ کو چین نہیں آتا تھا۔ جب تک کہ وہ غرباء، مساکین اور بیوگان کی ضروریات پوری نہ کر لیتے وہ ان کی خاطر خود بھوکے رہتے اور خود پیاسے رہتے مگر ان کو بھوکے اور پیاسے نہ رہنے دیتے۔ اسی کی طرف یہ اشارہ ہے۔ قرآن کریم میں، کہ یؤثرون علیٰ انفسھم ولو کان بھم خصاصۃ وہ لوگ ایسے تھے کہ اسلام کی کامل تعلیم پر عمل پیرا ہونے کے باعث خود بھوکے پیاسے رہتے تھے۔ مگر غرباء و محتاجوں کو اپنی جانوں پر مقدم کر کے ان کے کھانے کپڑے کا انتظام کرتے تھے۔ حدیثوں سے ثابت ہے۔ کہ کئی مسلمان جنگلوں میں جا کر لکڑی لاتے اور اسکو فروخت کر کے جہاں اپنا پیٹ پالتے وہاں کچھ حصہ وفی اموالھم حق للسائل والمحروم کے ماتحت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں غرباء کے لئے پیش کر دیتے۔

اس کے بالمقابل غرباء کی تن پروری کے لئے اشتراکیت کی تعلیم اور اس کے بانی لینن اور سٹالن کا نمونہ دیکھیے۔ انہوں نے برسر اقتدار آتے ہی مالداروں کو یہ کہکر لوٹ لیا۔ کہ ہم غرباء کی مدد کرینگے۔ مگر یہ نہ سوچا۔ کہ امراء کو آن واحد میں غرباء بنا کر انہیں کس قدر مصیبت میں ڈال دیا۔ اور پھر غرباء کو بھی وہ درجہ نہ دیا۔ جو صاحب اقتدار لوگوں کو حاصل ہوا۔

خاکسار ظہور حسین

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اگست کے پہلے ہفتہ میں امتحان ترجمہ نماز رکھا ہے۔ تمام قواد اور زعماء کا فرض ہے۔ کہ ہر خادم کو نماز کا ترجمہ یاد کرانے ×

×کا انتظام کرائیں۔ اور ۱۰ اگست کو امتحان لیکر نتیجہ مرکز میں روانہ کریں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سیرالیون احمدیہ تبلیغی مشن کی سالانہ رپورٹ

یکم اپریل ۱۹۴۴ء سے ۲۱ مارچ ۱۹۴۵ء تک کے اہم واقعات مختصر الفاظ میں

(۱)

باوجود اس کے کہ سیرالیون میں مخالفین احمدیت میں داخل ہونے والے اصحاب کو شدید مظالم اور تکالیف کا نشانہ بنا رہے ہیں اور طرح طرح سے دکھ پہنچا رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس علاقہ میں احمدیہ تبلیغی مشن کی بنیادیں روز بروز مضبوط ہوتی جا رہی ہیں۔ اور جماعت میں داخل ہونے والے اصحاب کے اخلاص اور ایمان میں زیادتی ہونے کے علاوہ نئی جماعتیں بھی پیدا ہو رہی ہیں۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج سیرالیون مشن نے اپنے مشن کی جو سالانہ رپورٹ حال میں ارسال کی ہے۔ اور اس میں مختصر طور پر جن واقعات کا ذکر کیا ہے۔ اُن سے یہی ظاہر ہوتا ہے۔ ذیل میں اس رپورٹ کی پہلی قسط درج کی جاتی ہے۔ مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں۔

مگبورکا کا مدرسہ

ماہ اپریل ۱۹۴۴ء تمام کا تمام خاکسار نے مگبورکا میں گزارا یہ شہر سیرالیون میں ہمارا دوسرا اہم اور مضبوط مرکز ہے۔ یہاں ٹھہر کر اس ماہ میں خاکسار نے یہاں کے احمدیہ سکول کی عالیشان عمارت کی جس کی دیواریں پہلے مکمل ہو چکی تھیں چھت بنوائی۔ اور عمارت کو پورے طور پر ہر طرح سے مکمل کیا۔ جس کے معاً بعد احمدیہ سکول کے جملہ طالب العلم جو پہلے احمدیہ مسجد میں تعلیم حاصل کرتے تھے سکول کی نئی عمارت میں تبدیل کر دیئے گئے۔ اور اب باقاعدہ کلاس وار وہاں سکول چل رہا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ بفضل تعالیٰ ہمارے اس سکول کی یہ عمارت ہمارے تمام سکولوں سے شاندار ہے۔ بلکہ ٹمنی علاقے کے پرانے اور نئے اور تمام عیسائی سکولوں کی عمارتوں سے بھی اچھی ہے۔ ہمارا یہ سکول روز بروز ترقی پذیر ہے۔ طالب علموں کی تعداد ساٹھ ہے۔ اور اس وقت تین ٹیچر وہاں کام کرتے ہیں۔ جن میں سے دو احمدی ہیں۔ اور ایک عیسائی

مگبورکا میں تبلیغ

اس قصبہ میں قیام کے دوران میں خاکسار نے علاوہ عمارتی کام کے روزانہ مسجد میں تربیتی لیکچر دیئے اور یہاں کے شامیوں میں خاص طور پر تبلیغ کی اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کئی عربی کتب ان کے ہاں فروخت کیں۔

حضرت امیر المومنین کی دعا کی قبولیت کا نشان

اسی عرصہ میں السید امین خلیل شامی جو کہ یہاں کے شامیوں میں سے ہمارے سب سے زیادہ دوست اور احمدیت کے قریب ہیں۔ اور مشن کو مالی امداد دینے میں سب سے بڑھے ہوئے ہیں ان کی چھوٹی لڑکی ایک دفعہ سخت بیمار ہو گئی اور اُسے Black Water Fever جو کہ یہاں کی سب سے زیادہ مہلک بیماریوں میں سے ہے ہو گیا۔ اس بیماری کا مریض عام طور پر چوبیس ۲۴ گھنٹے میں مر جاتا ہے۔ اور صرف دس فیصدی بچنے کا امکان ہوتا ہے۔ انہوں نے کافی علاج کیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ آخر لڑکی قریب المرگ ہو گئی۔ اُس وقت خاکسار نے ان کو دعا کی طرف متوجہ کیا اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو دعا کے لئے تار دینے کا مشورہ دیا۔ چنانچہ انہوں نے ایسے آڑے وقت میں حضور کو دعا کے لئے تار دیا اور حضور کی دعا کی برکت سے وہ مرتی ہوئی لڑکی اللہ تعالیٰ نے ان کو واپس دیدی تار دینے کے دوسرے دن جبکہ میں لڑکی کی حالت دیکھنے کے لئے گیا تو عجیب نظارہ دیکھا میں تو راستے میں یہ خیال کر رہا تھا کہ خدا جانے لڑکی کی اب کیا حالت ہے اور زندہ بھی ہے۔ یا مر چکی ہے۔ کیونکہ گزشتہ رات کو میں اُسے نہایت خطرناک حالت میں چھوڑ کر گیا تھا۔ لیکن جونہی کہ میں اُن کے گھر میں داخل ہوا میں نے دیکھا کہ لڑکی چارپائی پر بیٹھی اپنے چھوٹے بھائی سے کھیل رہی ہے۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا کے ذریعے معجزانہ طور پر وہ لڑکی بچا لی۔ وان فی ھذا لآیۃ لمن کذب الخلافۃ وتولیٰ

مولوی نذیر احمد صاحب کی واپسی

مولوی نذیر احمد صاحب سات سال کے بعد جب ہندوستان روانہ ہونے لگے۔ تو ۲۲ اپریل ۱۹۴۴ء کو مگبورکا بھی تشریف لائے۔ اور مشن کا چارج مولوی محمد صدیق صاحب کو دیا۔ اور مقامی جماعت کو ضروری نصائح کیں۔ پھر دونوں اصحاب فری ٹاؤن پہنچے جہاں بعض سرکاری افسروں سے ملاقاتیں کیں۔ اور ضروری امور طے کرائے۔ فری ٹاؤن سے رو کو پر آئے۔ جہاں سکول کا معائنہ کیا۔ مولوی نذیر احمد صاحب کے چلے جانے کے بعد مولوی محمد صدیق صاحب نے سکول کی عمارت کو ایک لمبی دیوار کے ذریعے دو حصوں میں تقسیم کیا۔ کھڑکیاں ترکھان سے بنوا کر دیواروں میں لگوائیں اور سکول کی چھت وغیرہ کی مرمت کرنیکے علاوہ ڈیسک بھی بڑی کلاسوں کے لئے بنوائے۔ اس کام میں سکول کے ہیڈ ماسٹر اور لڑکوں اور چند ایک اور احمدی احباب نے مزدورانہ طور پر مولوی صاحب کی مدد کی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اَلصَّلٰوۃ معراج المومن

نماز مومنوں کے لئے ترقی کا ذریعہ ہے۔ یہ ایک سیڑھی ہے۔ جس کے ذریعے ہم نے وہ درجات قرب الٰہی حاصل کرنے ہیں۔ جو مومن کے لئے حاصل کرنے ضروری ہیں۔

کون ایسا احمدی ہے۔ جو یہ نہیں چاہتا کہ وہ نماز کی حقیقی لذت حاصل کر کے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرے۔ یہ تو واضح بات ہے۔ کہ جب تک کسی بات کا مفہوم سمجھ میں نہ آئے۔ اس کا صحیح لطف نہیں اٹھایا جا سکتا۔ کوئی کہانی ہو۔ کوئی نظم ہو۔ غیر زبان میں اس کو لاکھ پڑھا جائے۔ جب تک اس کے مطلب کو نہ سمجھیں۔ اصل روح نہیں سمجھی جا سکتی۔ نماز کا بھی یہی حال ہے۔ جب تک اس کے معانی نہ آتے ہوں۔ اصل جذبہ نماز کے ادا کرنے کا پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور اس سوز و گداز سے نماز ادا نہیں کی جا سکتی۔ اور نماز کا اصل مغز کھویا جاتا ہے۔ جب نماز کا مغز نہ ملے۔ تو اس کا ادا کرنا رسمی ہو جاتا ہے۔ پس ضروری ہے۔ کہ نماز کو صحیح طور پر ادا کرنے اور اسے ذریعہ معراج بنانے کے لئے اس کا ترجمہ یاد کیا جائے۔ پس ہر خادم احمدیت کا فرض ہے۔ کہ وہ چین نہ کرے۔ جبتک اسے یقین نہ ہو جائے۔ کہ نماز کا ترجمہ اسے آتا ہے۔ اور وہ نماز ادا کرنے کے وقت اسے ذہن میں رکھتا ہے۔

اس غرض کی اہمیت کے پیش نظر مجلس خدام

نقص یہ ہے کہ لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ تبلیغ کا کام صرف مرکزی مبلّغ کرینگے

حالانکہ جو کام ہمارے سپرد ہے اس کے پیشِ نظر

ہماری جماعت کے ہر فرد کو مبلّغ بننا چاہیئے

ہمارے سپرد جو کام کیا گیا ہے۔ وہ ساری دنیا میں اسلام اور احمدیّت کو پھیلانا ہے۔ مگر ابھی تک ساری جماعت میں کام کی اہمیت اور وسعت کے بارہ میں صحیح احساس پیدا نہیں ہؤا۔ اس وقت دنیا کی آبادی دو ارب افراد پر مشتمل ہے۔ اور احمدیوں کی تعداد چند لاکھ سے زیادہ نہیں۔ اور یہ ساری منزل ابھی ہم نے طے کرنی ہے۔ اگر یہی رفتار بیعت رہی۔ تو یہ ساری منزل طے کرنے کے لئے صدیاں درکار ہونگی۔ رفتار بیعت کے اس قدر آہستہ ہونے کی وجہ یہ ہے۔ کہ اکثر احباب نے یہ سمجھ رکھا ہے۔ کہ تبلیغ کا کام صرف مبلغ کرینگے۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے زمانہ میں ہر فرد مبلغ تھا۔ اور جماعت کی تعداد اگر پانچ سو تھی۔ تو وہ پانچ سو اور پانچ سو لاتے تھے۔ لیکن اب لاکھوں احمدیوں میں سے بہت کم ایسے ہیں۔ جو تبلیغ کی اہمیت کا صحیح احساس رکھتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے متعدد مرتبہ توجہ دلائی ہے کہ اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کو احمدی بناؤ۔ حضور فرماتے ہیں:۔ ” ہزاروں انسان ایسے ہیں۔ جن کے باپ جن کی مائیں جن کے بھائی جن کی بہنیں جن کے چچا جن کے بھتیجے جن کے ماموں جن کے بھانجے اور جن کے دوسرے کئی رشتہ دار غیر احمدی ہیں۔ وہ ان سے ملتے جلتے ہیں۔ وہ ان سے ہر طرح کے تعلقات رکھتے ہیں۔ لیکن ان کے دلوں میں یہ درد پیدا نہیں ہوتا۔ کہ وہ ان کو بھی احمدی بنائیں“۔ اگر آپ اس ہدایت پر عمل کرتے۔ تو یقیناً آپ کے ذریعہ جماعت میں اضافہ ہوتا۔ اور آپ کا نام بھی درج ذیل فہرست میں آجاتا۔ یہ فہرست ان دوستوں کی ہے۔ جن کے ذریعہ جون میں نئی بیعتیں ہوئی ہیں۔ کوشش کیجئے کہ آئندہ ماہ آپ کا نام بھی اس مبارک فہرست میں ہو۔

(انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت	نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
جمال دین صاحب سکرٹری تبلیغ حلقہ سلطان پورہ	۴	چودھری خدا بخش صاحب سیکرٹری تبلیغ شکار	۳
منشی فیاض الدین صاحب کیرنگ	۱	غلام احمد شاہ صاحب ہموسال کشمیر	۲
شیخ برکت اللہ صاحب چیف یارڈ ماسٹر لاہور	۱	برخوردار و اللہ یار صاحب تونسہ	۲
حافظ جلال الدین صاحب شاہ پور گورائیہ	۱	محمدؐ ابراہیم صاحب واقف تحریک جدید	۱
چودھری محمدؐ اسماعیل صاحب دھرگ میانہ	۱	محمدؐ ابراہیم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملتان	۱
غلام علی صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت مجلس خدام الاحمدیہ اٹھوال	۱	مستری غلام نبی صاحب بھاٹی دروازہ لاہور	۱
فضل محمدؐ خاں صاحب عرب منزل کانپور	۲	محمدؐ عبد اللہ صاحب نابھہ	۲
عبد القدوس صاحب سکرٹری مال بستی رنداں	۱	حکیم محمدؐ فیروز الدین صاحب انسپکٹر بیت المال	۵
مولوی تاج الدین صاحب مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان	۲	غلام محمدؐ صاحب چک ایمرج کشمیر	۱
لانس نائک بشیر احمدؐ صاحب SEA ۔	۱	غلام نبی صاحب محرر دفتر محاسب قادیان	۱
سید بشیر الدین احمدؐ صاحب سیکرٹری تبلیغ سونگھڑہ اڑیسہ	۱	رحمت علی صاحب بادشاہ روک بنگال	۱
مولوی فضل الٰہی صاحب مذہبی استاد اے۔ بی۔ پی۔ او نمبر ۱۲	۲	حکیم مختار احمدؐ صاحب شاہدرہ لاہور	۱
ڈاکٹر فضل کریم صاحب قریشی موجیانوالہ ضلع گجرات	۱		
غلام رسول صاحب پٹھان قادیان	۱		
قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ اٹھوال	۵		

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نمائندگان مقامی جماعت کی تصدیق بھی بھجوائیں

بعض احباب اپنے طور پر تعلیم القرآن کی کلاس کے لئے اپنا نام بھجوا رہے ہیں۔ یاد رہے کہ اس کلاس کے انتظام کی غرض یہ ہے کہ جو دوست قادیان سے قرآن کریم پڑھ کر جائیں وہ واپس جا کر اپنی جماعت میں درس القرآن جاری کر سکیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ جو احباب اس کلاس میں شامل ہونے کے لئے اپنا نام بھیجیں وہ مقامی جماعت کی تصدیق حاصل کریں۔ اور ایک تصدیقی سرٹیفکیٹ بھی درخواست کے ہمراہ ارسال فرمائیں تا معلوم ہو سکے کہ وہ جماعت کے نمائندے ہیں۔

اوّل تو یہ فرض امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کا ہے کہ انہیں چاہیئے کہ وہ اس اعلان کے پہنچتے ہی جماعت کی ایک میٹنگ کریں۔ اور وہاں تعلیم القرآن کیلئے نمائندوں کا انتخاب کریں۔ اور پھر دفتر ہذا میں اطلاع دیں۔ تعلیم القرآن کی کلاس بورڈنگ تحریک جدید میں ۲۵ راگست سے لیکر ۵ ستمبر تک منعقد ہوگی۔ رہائش اور طعام کا انتظام سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے ہوگا۔

عبدالسلام اختر ایم۔ اے۔ سکرٹری تعلیم القرآن کمیٹی دفتر تعلیم و تربیت قادیان

"جمعہ کا دن رکھ لیا جائے" (امیر المؤمنین)

احباب قادیان کے لئے ملتیواں یوم وقار عمل مورخہ ۲۷ روفا بروز جمعۃ المبارک مقرر کیا گیا ہے سیدنا حضرت امیر المؤمنین کا ارشاد یہ ہے کہ قادیان کی ساری جماعت کو شمولیت کا موقع دینا چاہیئے۔ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کے احباب کو دعوت عمل دیتی ہے کہ اس روز اپنے سب کاموں کو چھوڑ کر وقار عمل میں شریک ہوں۔ تا ایک طرف قومی کام بغیر خرچ کے سرانجام پائیں اور دوسری طرف اسلامی مساوات کا عملی نمونہ جو آج روئے زمین پر بکلی مفقود ہو چکا ہے آج وہ دنیا کو ہمارے وجودوں میں نظر آئے کہ امیر و غریب اور چھوٹا بڑا ایک ہی جگہ ایک ہی کام کر رہا ہے۔ یقیناً یہ بہت ہی بابرکت کام ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل کو کھینچنے والا ہے۔ آؤ کہ ہم اپنے عمل سے الٰہی منشاء کو دنیا میں قائم کریں۔

مقام عمل بھجو سڑک فضل عمر تجرباتی فارم نزد محلہ دارالسعۃ۔ وقت عمل:۔ ٹھیک ۳ کہ ۵ بجے صبح۔ وقت کی پابندی ضرور فرمائیے (خاکسار ظہور احمد باجوہ قائم مقام مہتمم وقار عمل)

سالانہ اجتماع ۱۳۲۴ھ

کسی تنظیم کا اجتماع اس کی اجتماعی زندگی کے اظہار کی غرض سے ہوتا ہے۔ اور آئندہ اس زندگی کو قائم رکھنے کی غرض سے خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بھی اسی غرض کے پیش نظر ہے۔ ہر خادم کا یہ فرض ہے کہ اپنے اس اجتماع کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنائے اور مقصود غرض کو زیادہ سے زیادہ پورا کرنے کی کوشش کرے۔ خاکسار ملک عطاء الرحمٰن مہتمم اشاعت سالانہ اجتماع

دارالشیوخ کے معاونین

قادیان میں یتیموں، مسکینوں، غریبوں اور ناداروں کی پرورش و تعلیم کے لئے دارالشیوخ کے نام سے جو ادارہ قائم ہے۔ ماہ جون کے دوسرے ہفتہ میں حسب ذیل احباب نے اس ادارہ کی امداد فرمائی اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور خود ان کی ضروریات کا کفیل ہو:۔

حسن محمد صاحب تلونڈی جھنگلاں ۴/-/- محمد بخش صاحب انبالہ نیاب مرحوم و الدین و دختر خود و خواشدامنہ ۷/-/- صوبیدار عبدالحق صاحب ۱۶ راجپوت رجمنٹ ۲/-/- فضل الرحمن صاحب سرگودھا (پھلروں) ۲/-/- سراجدین صاحب لکھنؤ ۳/-/- چوہدری محمد دین صاحب ننگہ ۵/-/- مولوی الہ الحسین صاحب بنگال ۵/-/- ابراہیم صاحب چک ۶۹۴ لائلپور آٹا ۸ اسیر گوشت ۸ سیر نقد ۱/-/- علی احمد صاحب شیخوپورہ ۱/-/- شیخ اللہ بخش صاحب دارالرحمت ۴/-/- الشیخ اللہ بخش صاحب امرتسری ۱۵/-/- اہلیہ صاحبہ حکیم دین محمد صاحب دارالفضل ۱۱/-/-

(عبدالمنان عمر سکرٹری دارالشیوخ کمیٹی)

سامان سپورٹ کے احمدی تاجر۔ ایسے احمدی تاجر جو سویڈن میں ایک فرم کو اسپورٹ کے سامان (ٹینس) فٹ بال۔ بیڈمنٹن بھجوانا چاہتے ہیں۔ وہ دفتر تحریک جدید کو اطلاع دیں تا کہ انکو براہ راست خط و کتابت کرنے کے لئے پتہ دیا جائے (ناظم تجارت)

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ۔

نمبر ۸۵۹۵ منکہ غلام محمد ولد مستری اللہ دتہ صاحب قوم ایل پیشہ ترکھان عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کوہاٹ حال قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ مئی ۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ سردست کوئی جائیداد نہیں۔ میری ملازمت کی وجہ سے ماہوار جو مجھے ملتی ہے اس میں سے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میری تنخواہ میں اضافہ ہو جائیگا تب بھی دفتر ہذا میں اطلاع دیتا رہوں گا۔ اگر وصیت کرنے کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں گا یا بناؤں اسکی بابت بھی دفتر ہذا کو اطلاع کرتا رہوں گا۔ اگر میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری تنخواہ اصل ۵۵/۶/- الاؤنس ۸/- روپے کل ۷۳ روپے ماہوار ہے۔ العبد مستری غلام محمد موصی۔ گواہ شد طالب علی موصی گواہ شد۔ ارشد علی حسن پور ضلع مظفر نگر

نمبر ۸۶۱۶ منکہ محمودہ بیگم زوجہ چوہدری محمد مالک صاحب بی۔ اے قوم باجوہ عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن لکھنؤ حال چیچہ وطنی ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ مئی ۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ حق مہر مبلغ ۱۰۰۰/- روپیہ جو میرے خاوند کے ذمہ ہے اور ۵۰۰/- روپیہ قرضہ بذمہ خاوند ایک عدد ہار طلائی وزنی ۶ تولہ اور ایک عدد نکلس طلائی وزنی ۲ تولہ چوڑیاں طلائی آٹھ عدد ۸ تولہ۔ گھڑی چوڑی ایک جوڑہ طلائی وزنی ۴ تولہ۔ انگوٹھیاں طلائی ۴ عدد وزنی ایک تولہ۔ کانٹے طلائی وزنی ایک تولہ کل ۸ا تولہ اور جو جائیداد میں آئندہ پیدا کروں گی۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر اور جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ محمودہ بیگم بقلم خود موصیہ۔ گواہ شد چوہدری محمد مالک خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۰۶۲ منکہ محمد بخش ولد رانجھا قوم مان احمدی پیشہ موچی عمر ۶۵ سال۔ تاریخ بیعت ۱۹۰۱ء ساکن تلونڈی جھنگلاں ڈاکخانہ قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ مئی ۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت ایک کچا مکان ہے جس کی قیمت قریباً سوا سو روپیہ ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان

اکسیر ہیضہ

ہیضہ بہت ہی نامراد بیماری ہے اس کا حملہ اچانک ہوتا ہے اور فوراً ہی انسان کو موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے۔ "اکسیر ہیضہ" اس کے سدباب کے لئے بہترین چیز ہے۔ ہر ایک گھر میں اس کی شیشی کا ہونا نہایت ضروری۔ قیمت دو اونس کی شیشی ایک روپیہ بارہ آنہ ۱/۱۲ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ۔ قادیان پنجاب

محلہ باب الانوار میں نہایت با موقع زمین

۴ کنال کا قریباً مستطیل رقبہ جو کہ ۲۰ فٹ کی سڑک پر واقع ہے آبادی میں آیا ہوا ہے۔ قابل فروخت ہے ایسے خریدار جو کوٹھی بنانا چاہیں نہایت موزوں ہے۔ قیمت وغیرہ کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت یا مجھ سے مل کر زمین دیکھ کر ہو سکتا ہے۔

علی حسن ہیڈ ڈرافٹسمین (ریٹائرڈ) محلہ باب الانوار۔ قادیان

ہومیوپیتھک دوائیاں

ہمارے پاس ہر قسم کی

بایوکیمک اور ہومیوپیتھک

دوائیاں مل سکتی ہیں۔ امریکہ سے تازہ مال ابھی آیا ہے۔ پرائس لسٹ مفت

ڈاکٹر مہندرو اینڈ کمپنی

ہومیوپیتھک کیمسٹس

۱۷ ریلوے روڈ۔ لاہور

غور سے دیکھیے اگر آپ کے ایڈریس کی چٹ پر سُرخ نشان ہے تو قیمت فوراً بھجوا دیں۔ کیونکہ اس نشان کا مطلب یہ ہے — کہ آپ کے نام — ۳۱ جولائی کا پرچہ وی۔ پی ہوگا (مینیجر)

غیر مسلم اقوام کیلئے بیس ہزار روپیہ انعام

تمام غیر مسلم اقوام کی مذہبی کتب سے ثابت ہے کہ جب جب دنیا میں دھرم کو زوال آتا تھا تب تب ان کی اصلاح کے لئے ایک خدائی راہنما ظاہر کیا جاتا تھا۔ قرآن شریف سے بھی یہی ربانی قانون ثابت ہے۔ خدائی راہنما ایک عظیم الشان نعمت ہوتا ہے۔ جس کی تعلیم سے انسان دونوں جہانوں میں فلاح پاسکتا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے اپنی تمام مخلوق پر یہ فضل مقدر کیا۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے ولکل امۃ رسول یعنی ہر قوم کے لئے ایک رسول ہے سورۃ یونس آیت ۴۸ پھر یہ سلسلہ متواتر جاری رکھا۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے ثم ارسلنا رسلنا تترا یعنی ہم اپنے رسول متواتر بھیجتے رہے ۲۳ مگر اسلام سے پیشتر کے وہ تمام مذاہب صرف ایک ایک قوم اور ایک ایک ملک کے لئے تھے اسلئے ان کی تعلیم بھی صرف اسی قوم کے لئے تھی پھر وہ زمانہ آیا کہ خدا تعالیٰ نے دنیا کی تمام اقوام کے لئے ایک مکمل اور عالمگیر مذہب اسلام مقرر فرمایا اور صاف بتلا دیا کہ ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الاخرۃ من الخسرین یعنی جو کوئی اسلام کے سوا دوسرا دین چاہے گا تو وہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں سے ہوگا ۳

اس کے بعد ان مذاہب کی تجدید کی ضرورت نہ رہی۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے ان میں اپنی طرف سے رسول مبعوث فرمانے کا سلسلہ ہمیشہ کے لئے موقوف کر دیا۔ اگر کسی غیر مسلم کا یہ دعویٰ ہو کہ اب بھی ان میں یہ سلسلہ جاری ہے۔ تو اس ربانی منصب کے مدعی کو پبلک میں پیش کرو۔ ہم بیس ہزار روپیہ انعام دینے کو تیار ہیں۔

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

Digitized By Khilafat Library Rabwah

AAA 157

بلیک مارکیٹ

کو مٹا کر

اپنی بچت میں اضافہ کیجئے

کنٹرول کے نافذ ہونے سے نفع خوروں کی چالبازیوں کا بہت حد تک تدارک ہو چکا ہے۔ اسی طرح لوگوں کا یہ عزم بھی کہ زیادہ دام نہیں دیں گے بہت کارگر ثابت ہوا۔ اِن دونوں رُکاوٹوں کی موجودگی میں نفع خور کے لئے صرف دو راستے رہ جاتے ہیں۔ وہ یا تو کاروبار سے ہاتھ دھوئے گا (یا جیلخانے جاکر اپنی آزادی سے)۔ ورنہ مناسب نفع پر اکتفا کرے گا۔ اِس مُفید کام کو جاری رکھئے۔ کپڑوں، پیتل کے برتنوں اور جُوتوں پر قیمت کی مُہر لگی ہوتی ہے۔ دواؤں اور بعض دُوسری ضروری اشیا کی قیمتیں علیحدہ شائع کر دی گئی ہیں۔ خریدنے سے پہلے قیمتوں کو دیکھ لیجئے۔ ہر بیوپاری کو اِن کی نقل نُمایاں جگہ لگانی لازم ہے۔ ہر نقد سودے پر داموں کی رسید لیجئے۔ اگر قیمت بہت زیادہ ہو تو بلا پس و پیش پولس میں رپورٹ کیجئے۔ اِن سماجی دشمنوں کے ساتھ رعایت نہ برتیئے۔

نفع خوروں کے خلاف اِس جدوجہد میں شامل ہوکر آپ خود قیمتیں گھٹا سکتے ہیں۔ بلیک مارکیٹ کے مِٹنے سے آپ کی بچت میں اِضافہ ہوگا۔

بلیک مارکیٹ سے

ہرگز نہ خریدیئے

اس طرح بلیک مارکیٹ کا خاتمہ ہوجائیگا

حکومت ہند کے محکمہ [illegible] نے شائع کیا

شفاکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اُتارنا چاہیں تو شفاکن استعمال کریں۔ قیمت مکبعد ترص ۸عہ پچاس ترص ۱۳ار — ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

حب اٹھرا رجسٹرڈ

اٹھرا کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کے مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ چھ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر بارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اوّل رضہ

دواخانہ معین الصحّت قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

دمشق ۲۵ر جولائی۔ فرانسیسیوں اور مقامی باشندوں میں فساد ہو گیا۔ برطانوی افواج نے جائے واردات پر پہنچ کر جلد ہی حالات پر قابو پا لیا۔ نقصان جان کا ابھی پتہ نہیں لگ سکا۔

طہران ۲۵ر جولائی۔ ایرانی حکومت نے پولینڈ کی قومی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ ماسکو میں ایرانی سفیر کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ تسلیم کرنے کی بابت پولش حکومت کو تبلا دے۔ کہ دو ملکوں میں سفارتی تعلقات جلد ہی قائم کئے جائیں گے۔

نیویارک ۲۵ر جولائی۔ جاپانی خبر رساں ایجنسی کی ایک اطلاع سنی گئی ہے۔ کہ جاپان کے جنوب میں ۷۵ میل کے فاصلہ پر واقع ایک جزیرہ میں جیچی جیمہ پر چار امریکی جہازوں نے فوجیں اتار دی ہیں۔ یہ فوجیں صبح سے شام تک اترتی رہیں۔ اس سے پہلے آبدوزوں نے ساحل پر شدید گولہ باری کی۔

سان فرانسسکو ۲۵ر جولائی۔ جاپانی ڈومی خبر رساں ایجنسی کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ امریکنوں نے جاپان خاص کے اہم جزیروں اور چینی سرزمین پر ایک ساتھ فوجیں اتارنے کا پروگرام بنا لیا ہے۔ گذشتہ کئی ہفتوں کی اتحادی سرگرمیوں سے ظاہر ہے۔ کہ وہ چین اور جاپان پر ایک ساتھ فوجیں اتارنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ اور سکیم مکمل ہو چکی ہے۔

لنڈن ۲۵ر جولائی۔ سونے کا کام کرنے والے کاریگر اس وقت برطانیہ کے شاہی برتنوں کو صاف کرنے میں مصروف ہیں۔ برطانوی سلطنت کے برتن ونڈسر محل سے نکالے گئے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ صدر ٹرومین امریکہ جاتے ہوئے لنڈن تشریف لے جائینگے۔ تو پر تکلف دعوت کا انتظام ان برتنوں میں ہوگا۔

کلکتہ ۲۵ر جولائی۔ مولانا آزاد صدر کانگرس نے ایک انٹرویو کے دوران میں کہا۔ یہ صحیح ہے۔ کہ میں نے شملہ کانفرنس کے دوران میں مسلم لیگ کو پیشکش کی تھی۔ کہ کانگرس ایگزیکٹو کونسل میں کانگرسی مسلم امیدواروں کو لئے جانے پر زور نہیں دیگی۔ لیکن اس کی شرط یہ تھی۔ کہ مسلم لیگ دو قابل اور مناسب قوم پرست مسلمانوں کو جو نہ کانگرسی ہوں۔ اور نہ مسلم لیگی۔ ایگزیکٹو کونسل کے لئے منتخب کرے۔ میں نے یہ پیشکش اپنی ذمہ واری پر کی تھی۔ اور پیشکش کرنے سے پہلے مشورہ نہ کیا تھا۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ اگر مسلم لیگ میری شرط منظور کر لیتی۔ تو میں کانگرس ورکنگ کمیٹی سے اپنی تجویز منظور کرا لیتا۔

لنڈن ۲۵ر جولائی۔ آج صبح پھر انگریزی اور امریکی جہازوں نے جنگی جہازوں سے اڑ کر کیوشو کے جنوبی کونے پر گولہ باری کی۔ کل جو حملے کئے گئے تھے۔ ان سے ۶ جاپانی جہازوں کو سخت نقصان پہنچا۔ یہ دو ہزار ہوائی جہازوں نے خاص جاپان کے تین سو میل لمبے رقبہ پر حملہ کیا تھا۔ ۱۲ جاپانی جہازوں کو برباد اور ۱۳ کو سخت نقصان پہنچایا گیا۔

لنڈن ۲۵ر جولائی۔ کل تین سو اتحادی ہوائی جہازوں نے شنگھائی کے پاس دو ہوائی اڈوں کی خبر لی۔ دشمن کے ۵۴ جہازوں کو ٹھکانے لگا دیا۔ کچھ فاصلے پر ہمارے جہازوں نے جاپانی بحری جہازوں کو بھی نشانہ بنایا۔ جس سے ایک بڑا جہاز اور ایک سب میرین ڈوب گئی۔

لنڈن ۲۵ر جولائی۔ جنوبی بورنیو میں آسٹریلین دستے ۲ میل اور آگے بڑھ گئے ہیں۔ جاوا میں کارخانوں اور ہوائی اڈوں پر حملے کئے۔

کانڈی ۲۵ر جولائی برما میں ستیانگ دریا سے بچ نکلنے کی کوشش میں دشمن کو سخت نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ دو ہزار جاپانی موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے اور ۱۲۸ کو قید کر لیا گیا۔ پیگو کی پہاڑیوں میں ۸-۹ ہزار جاپانی پھنسے ہوئے ہیں۔ ان میں سے تین ہزار سڑک اور لائن کو پار کر چکے ہیں۔ جہاں ان کو ختم کرنے کے لئے گورکھا اور پنجابی فوجیں تیار کھڑی ہیں۔

واشنگٹن ۲۵ر جولائی۔ جنوب مشرقی بحرالکاہل میں دشمن کے ۳۲ جہازوں اور سب میرینوں کو غرق کر دیا گیا۔ یہ جہاز کمک پہنچا رہے تھے۔

نیویارک ۲۵ر جولائی۔ ایک امریکن نیوز ایجنسی نے بیان کیا ہے۔ کہ ہفتہ اور اتوار کو ۵ لاکھ امریکن فوج نے جرمنی کے اس حصہ میں جس پر ان کا قبضہ ہے۔ ہر ایک مکان کی تلاشی لی۔ اور ۸۰ ہزار اشخاص کو گرفتار کیا۔ فوجوں نے خانہ تلاشیاں علی الصبح شروع کیں۔ اور مسلسل ۴۸ گھنٹے تک جاری رہیں۔ دیہات کو گھیر کر ٹریفک روک دیا گیا۔ گرفتار شدگان کی اکثریت کو رہا کر دیا گیا۔ لیکن ایس ایس فوج کے کئی ممبروں کو زیر حراست رکھا گیا۔ اسلحہ جات اور لوٹ مار کے سامان پر قبضہ کر لیا گیا۔ اس رقبہ میں قریباً ڈیڑھ کروڑ جرمن آبادی ہے۔

کراچی ۲۵ر جولائی۔ صوبہ سندھ کے لئے تعمیرات مابعد جنگ کی ایک سکیم تیار کی گئی ہے۔ جس پر ستر کروڑ روپیہ خرچ آئے گا۔ حکومت ہند ۴ کروڑ روپیہ امداد دے گی۔

لاہور ۲۵ر جولائی۔ خان بہادر نواب مشتاق احمد گورمانی ایم۔ ایل۔ اے کی حال ہی میں بطور ڈائرکٹر جنرل آف دی ریسٹلمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا تقرری عمل میں لائی گئی ہے۔

کراچی ۲۵ر جولائی۔ مہاراجہ کوٹا نے سرکاری انعامی بانڈز کے ذریعہ پچاس ہزار روپیہ کا انعام حاصل کیا۔

قاہرہ ۲۵ر جولائی۔ محمود عیسوی کو جس کی عمر ۳۶ سال ہے۔ اور مصر میں وکالت کرتا ہے فوجی عدالت نے موت کا حکم سنایا ہے۔ ملزم کے خلاف فروری کے مہینے میں جبکہ مصر نے محوریوں کے خلاف اعلان جنگ کر دیا تھا۔ اس وقت کے وزیر اعظم احمد ماہر پاشا کو گولی سے اڑا دینے کا الزام عائد تھا۔

کراچی ۲۵ر جولائی۔ چار غیر ملکی جو غالباً روسی ہیں۔ یہاں گرفتار ہوئے ہیں۔ وہ ہندوستان میں جعلی پاسپورٹ پر داخل ہوئے ہیں۔

گوام ۲۵ر جولائی۔ جنرل ارنلڈ کا اعلان مظہر ہے۔ کہ ٹوکیو کا بیشتر حصہ تباہ کر دیا گیا ہے۔ اور ہم دوسرے جاپانی شہروں کو جلد ہی مکمل طور پر اسی طرح تباہ کر دینگے۔ رائل ایرفورس اور آسٹریلوی امیر اس جاپان کے حملہ میں خاص طور پر حصہ لینگی۔ ہم جاپان کو کچلنے کے لئے اپنے تمام ہتھیاروں کو استعمال کریں گے۔ غرضیکہ زیادہ سے زیادہ ہوائی طاقت جاپان کے خلاف استعمال کی جائیگی۔ بحرالکاہل میں اس وقت کافی اتحادی جہاز موجود ہیں۔ مگر فوجی قواعد کی رو سے ان کے نام بتائے نہیں جا سکتے۔ جاپان کی لڑائی کو جیتنے کے لئے برطانیہ نے اپنے تمام بہترین جہازوں کو استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

لنڈن ۲۵ر جولائی۔ "ٹائمز" لنڈن رقمطراز ہے۔ کہ یہ بات حیرت کن ہوگی۔ کہ جاپان کی طرف سے صلح کی پیشکش میں تاخیر ہو۔ وہ سمجھوتہ کا خواہاں ہے۔ اور جرمنی کی طرح اچانک ہتھیار ڈال کر اتحادیوں کو حیران کر دیگا۔

شملہ ۲۵ر جولائی۔ گورنمنٹ پنجاب نے لالہ کیدار ناتھ سہگل۔ سردار پرتاپ سنگھ اور پنڈت سری رام شرما ممبران پنجاب اسمبلی کی رہائی کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔

لنڈن ۲۵ر جولائی۔ عملی طور پر جرمنی کے تمام جنگی راز برطانیہ کو معلوم ہو چکے ہیں۔ ہٹلر کا سابق وزیر اسلحہ اور ریلیش ریسرچ کا افسر اعلیٰ انگریزوں کی قید میں ہے۔ انہوں نے بیش قیمت کاغذات جن میں پندرہ ہزار نسمہ کردہ جرمن ماہرین اور مشینوں کی فہرست بھی شامل ہے۔ برطانیہ کے حوالے کر دیئے ہیں۔

نئی دہلی ۲۵ر جولائی۔ ریلوے بورڈ اس تجویز پر غور کر رہا ہے۔ کہ ریلوے میں نامہ و پیام کے لئے تار اور ٹیلیفون کی بجائے وائرلیس سسٹم جاری کیا جائے۔ اس کی ضرورت ۱۹۴۲ء کی گڑبڑ کے وقت محسوس ہوئی تھی۔ جبکہ تاروں کو کاٹ دیا گیا تھا۔ سردست اس سلسلہ کو اہم مقامات سے شروع کیا جائیگا۔

دہلی ۲۵ر جولائی۔ ہیلتھ آفیسر دہلی نے انکشاف کیا۔ کہ دہلی میں پہلی دفعہ پنسلین دوائی ہیضہ کے کیسوں میں استعمال کی گئی ہے۔ اس مہینے دہلی میں ہیضہ کے ۷۰ کیس ہوئے۔ جن میں چھ مہلک ثابت ہوئے۔ جنوری سے لیکر اب تک ۲۹۰ کیس ہوئے۔ جن میں ۵۳ مہلک ثابت ہوئے۔

دہلی ۲۵ر جولائی۔ ۱۹ جولائی کو ختم ہونے والے ہفتہ تک ہندوستان میں باہر سے ۲۸ ہزار ٹن گندم لائی گئی۔

لاہور ۲۵ر جولائی۔ سونا ۷۹/- چاندی ۱۳۷/- روپے پونڈ ۵۳/- روپے

امرتسر ۲۵ر جولائی۔ سونا ۸۲/- روپے چاندی ۱۳۷/- پونڈ ۵۳/-

نیویارک ۲۵ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کرلوی کی صلح کی تجاویز کی رو سے جاپان کے شہنشاہ کو اپنی گدی پر قائم رہنے کی اجازت دی جائے گی۔ لیکن کرلو میمورنڈم میں جاپان کے نظم و نسق کے متعلق جو تجاویز مندرج ہیں۔ اس کے متعلق بے حد اختلاف رائے ہے۔